REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹م

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم جمعہ — ۱۳ صفر ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱۰ ر

قیمت سالانہ ۲۵ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "

جلد ۴۷/۱۲ — ۲۹ ظہور ۱۳۳۷ ہش — ۲۹ اگست ۱۹۵۸ء — نمبر ۲۰۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۷ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

"رات سے دائیں پاؤں میں نقرس کی ہلکی تکلیف

شروع ہے"۔

احباب خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو جلد صحت یاب فرمائے۔ اور حضور کو کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے آمین

"امریکہ کوئنتانگ کے متعلق اپنی ذمہ واری سے منہ نہیں موڑیگا" صدر آئزن ہاور کا اعلان

مزید چار امریکی تباہ کن جہاز اور ایک طیارہ بردار جہاز بحیرۂ روم سے بحرالکاہل روانہ ہو گئے

واشنگٹن ۲۸ اگست۔ صدر آئزن ہاور نے کہا ہے کہ کوئنتانگ پر کمیونسٹ حملہ کی صورت میں امریکہ اپنی حلیفانہ ذمہ واریوں سے کبھی مونہہ نہیں موڑیگا۔ اور ہر خطرہ کے وقت کوئنتانگ حکومت کی پوری پوری حمایت کرے گا۔ انہوں نے اس سوال کا تفصیلی جواب دینے سے احتراز کیا۔ کہ اگر کمیونسٹوں نے جزائر کیموئے اور متسو پر قبضہ کر لیا۔ تو اسکے بارے میں امریکہ کا رد عمل کیا ہوگا۔ اور اس کی حلیفانہ ذمہ واریوں کی کیا صورت ہوگی۔ تاہم اس سوال کے جواب میں انہوں نے اتنا کہا کہ امریکہ کے نزدیک جزائر کیموئے وغیرہ فارموسا کے دفاع کے لئے ضروری ہیں۔ ادھر ایک اور امریکی طیارہ بردار اور چار تباہ کن جہاز بحیرۂ روم سے بحرالکاہل روانہ ہو چکے ہیں۔ یہ جہاز امریکہ کے ساتویں بحری بیڑے میں جا شامل ہوں گے۔ اور ان جنگی مشقوں میں حصہ لیں گے جو فارموسا کے قریب آئندہ منگل سے شروع رہی ہیں ــــ کیمونتانگ حکومت کے ایک ترجمان نے کل تائپے میں بتایا۔ کہ جزائر کیموئے وغیرہ پر پانچ دن کی مسلسل گولہ باری کے بعد اب کمیونسٹ فوجیں ساحلی علاقے میں اکٹھی ہو رہی ہیں۔ کل کمیونسٹوں نے جزائر کیموئے پر ۹ ہزار گولے برسائے۔ نیز انہوں نے بعض اور چھوٹے چھوٹے جزیروں کو بھی نشانہ بنایا۔ فارموسا کے ایک بحری گشتی دستہ کی کل پھر کمیونسٹ جہازوں سے جھڑپ ہوئی۔ جس کے نتیجہ میں ایک کمیونسٹ جہاز کو نقصان پہونچا۔

مسٹر ہمرشول کی شاہ حسین اور سمیع الرفاعی سے ملاقات

مذاکرات ابھی ابتدائی مرحلہ میں ہیں۔ اردنی ترجمان کا بیان

عمان ۲۸ اگست۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہمرشول نے جو آجکل جنرل اسمبلی کی قرارداد کے تحت صورت حال میں استحکام پیدا کرنے کی غرض سے مشرق وسطیٰ کا دورہ کر رہے ہیں۔ کل عمان میں شاہ حسین اور اردن کے وزیر اعظم سمیع الرفاعی سے بات چیت کی۔ نیویارک سے عمان پہونچنے کے بعد اردنی زعماء سے ان کی یہ پہلی ملاقات تھی۔ ملاقات کے بعد حکومت اردن کے ایک ترجمان نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ مذاکرات ابھی بالکل ابتدائی مرحلہ میں ہیں اور ان کی نوعیت کے بارہ میں سردست کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ مسٹر ہمرشول نیویارک سے بذریعہ ہوائی جہاز پہلے بیروت پہونچے تھے۔ اور وہاں ایک روز قیام کرنے کے بعد عمان روانہ ہوئے عمان سے اب وہ تمام عرب دارالحکومتوں کے دورے پر روانہ ہوں گے۔

سرحدی امور کے ماہروں کا اجلاس

کراچی ۲۸ اگست۔ کل یہاں دفتر خارجہ کے افسروں اور سرحدی امور کے ماہروں کا ایک اجلاس ہوا۔ جس میں سرحدی تنازعات کے سلسلہ میں پاکستان کے موقف پر غور کیا گیا۔ صدارت کے فرائض وزارت خارجہ کے سکرٹری ایم۔ ایس۔ اے بیگ نے ادا کئے۔ یاد رہے کہ اس ماہ کے اواخر میں ہندوستان اور پاکستان کے امور خارجہ کے سیکرٹریوں کے درمیان سرحدی تنازعات کے بارہ میں ایک کانفرنس ہو رہی ہے۔ جو آئندہ ماہ کی ۲ یا ۳ تاریخ تک جاری رہے گی۔ خیال ہے کہ اس کانفرنس میں شرکت کے لئے بھارتی وفد کل کراچی پہونچ جائے گا۔

ــــ تونس ۲۸ اگست۔ فرانس اور تونس کے درمیان فنی تعاون کے ایک سمجھوتے پر دستخط ہوئے ہیں۔ اس کے تحت فرانس کئی کروڑ فرانک کی فنی امداد دے گا۔ روم سے ایک نئے سمجھوتے کے متعلق بات چیت کرے گا۔

یونیورسٹی گرانٹ کمیشن

کراچی ۲۸ اگست۔ مرکزی وزیر تعلیم جناب بسنت کمار داس نے کہا ہے کہ عنقریب ایک گرانٹ کمیشن مقرر کیا جائے گا۔ جو مختلف یونیورسٹیوں اور کالجوں کا دورہ کر کے سفارش کرے گا۔ کہ یونیورسٹیوں اور کالجوں کو کتنی کتنی رقم بطور گرانٹ دی جائے

محترمہ بیگم صاحبہ جناب مرزا عزیز احمد صاحب کی علالت

محترمہ بیگم صاحبہ جناب مرزا عزیز احمد صاحب بعارضہ ہائی بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ اور لاہور میں مکرم ڈاکٹر شجاعت علی صاحب کے زیر علاج ہیں۔ ایکسرے اور دیگر ٹیسٹ لئے جا رہے ہیں۔ جس کے بعد اصل علاج شروع ہوگا۔ محترم جناب مرزا عزیز احمد صاحب آپ کے علاج کے سلسلہ میں آجکل لاہور میں ہی قیام فرما ہیں۔ احباب خاص توجہ کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ بیگم صاحبہ کو جلد صحت یاب فرمائے آمین

مکرم مولوی رحمت علی صاحب کی تشویشناک علالت اور خاص دعا کی تحریک

ربوہ ۲۸ اگست مکرم مولوی رحمت علی صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا جو عرصہ دراز سے لاہور میں زیر علاج تھے کل شام ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔ حالت بہت زیادہ تشویشناک ہے۔ احباب درد و الحاح کے ساتھ آپ کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

پاکستان کا تجارتی وفد ٹوکیو میں

ٹوکیو ۲۸ اگست۔ پاکستان کا ایک تجارتی وفد کل کراچی سے ٹوکیو پہونچ گیا یہ وفد ۳ افراد پر مشتمل ہے اور وزارت تجارت کے جوائنٹ سکرٹری مسٹر قریشی اس کے لیڈر ہیں۔ وفد حکومت جاپان کی

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ اگست ۱۹۵۸ء

جنگ اور صلح

تین خبریں ملاحظہ ہوں۔

"سردار داؤد خاں نے تقریر کرتے ہوئے افغانستان کی خارجہ پالیسی کی وضاحت کی اور کہا کہ ہم امن کے حامی ہیں اور تمام ملکوں سے دوستانہ تعلقات استوار کرنا چاہتے ہیں۔ سردار داؤد خاں نے نام نہاد پختونستان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہم اپنے پڑوسی ملک پاکستان سے دوستی کے خواہشمند ہیں۔ اور ہم اس سے اپنی کشیدگی دور کرنے کی پوری پوری کوشش کر رہے ہیں۔ مگر ہم پختونستان کے مطالبے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے اور اس بات کی حمایت کرتے رہیں گے کہ پختونستان کے لوگوں کو آزادی رائے کا حق ملنا چاہیئے۔ شاہ ظاہر شاہ نے کہا ہمارا دوست ملک پاکستان پختونستان کا مطالبہ ماننے سے گریز کر رہا ہے مگر میں اسے یقین دلاتا ہوں کہ وہ وقت جلد آئے گا جب اسے اس مطالبے کے سامنے جھکنا پڑے گا۔" (نوائے وقت ۲۵/۸/۵۸)

"ٹائمز آف انڈیا نیوز سروس کی ایک خبر:۔

ہردوار یکم اگست۔ آج یہاں پنڈت نہرو وزیر اعظم نے اپنے بیان میں کہا کہ ہندوستان ہرگز عالمی جنگ میں حصہ نہیں لے گا۔ دنیا آج بالکل جنگ کے کنارے پر کھڑی ہوئی ہے۔ جنگ چھڑ جانے کا ہر وقت امکان ہے لیکن ہندوستان بہرحال ناطرفدار رہے گا وہ صورت حال کو جنگی نقطۂ نظر سے دیکھتا ہی نہیں۔ وہ سب کے ساتھ دوستی ہی رکھنا چاہتا ہے۔ بغیر اپنے اصول کو قربان کئے ہوئے" (نوائے وقت ۲۵/۸/۵۸)

"ماسکو ۲۵ اگست۔ روسی خبر رساں ایجنسی تاس کی اطلاع کے مطابق روسی وزیر اعظم مسٹر نکیتا خروشیف نے کہا ہے کہ موجودہ وقت میں فضائے آسمانی میں نہ مطلع خراب ہے نہ جھکڑ آندھیاں ہیں اور نہ کوئی گھن گرج ہے۔ بلکہ فضا بالکل صاف ہے۔ مسٹر خروشیف نے یہ بات اس تقریر میں کہی۔ جو ماسکو کے آج کے روسی اخبارات میں شائع ہوئی ہے۔ یہ تقریر انہوں نے ۱۳ اگست کو سمولینک کے مقام پر کی تھی۔ اور مذکورہ جملے انہوں نے اس سوال کے جواب میں کہے تھے کہ کیا جنگ کا امکان ہے؟

مسٹر خروشیف نے اسی سوال کا جواب دیتے ہوئے مزید کہا تھا کہ آج کی سرمایہ دار دنیا میں جو "پاگل لوگ" موجود ہیں۔ ان کے بارے میں تو کوئی شخص کچھ نہیں کہہ سکتا البتہ مجھے آج کے دور میں فضا میں کوئی ایسے گھنیرے بادل دکھائی نہیں دیتے جن میں بجلیاں کوندرہی ہوں۔ موصوف نے کہا کمیونسٹ ممالک کے ارد گرد سامراجی طاقتیں اس طرح تاک میں بیٹھی ہیں۔ جس طرح بھیڑوں کے گلے کے آگے پیچھے بھیڑیے جھپٹنے کے لئے تیار بیٹھے ہوں۔ لیکن کمیونسٹ ممالک کے دفاعی انتظامات مضبوط اور مستحکم ہیں۔

آخر میں مسٹر خروشیف نے کہا کہ امن اور کمیونزم کی طاقتیں اتنی قوی ہیں کہ وہ جنگ کے امکانات کو روک سکتی ہیں۔" (نوائے وقت ۲۵/۸/۵۸)

ان تینوں ملکوں کے تین سربراہوں نے جنگ و صلح کے متعلق تقریباً ایک ہی خیال ظاہر کیا ہے۔ اور اپنی پالیسی کے متعلق بھی تقریباً ایک ہی بات کہی۔ تینوں ملک اس بات کا اظہار کرتے ہیں۔ کہ وہ دنیا میں امن و صلح کے خواہاں ہیں۔ لیکن تینوں کا ساتھ ہی یہ بھی دعویٰ ہے کہ وہ اپنے اپنے اصولوں پر قائم رہیں گے اور اپنی پالیسی میں ذرا بھی تبدیلی نہیں کریں گے۔ تینوں کا انحصار اپنی طاقت پر ہے۔

یہ درست ہے کہ ہر ملک اور قوم کا حق ہے کہ وہ اپنی ہستی قائم رکھے۔ اور اپنا دفاع کرے۔ لیکن آپ ان تینوں کے اظہار رائے میں دیکھ سکتے ہیں۔ کہ امن و صلح کے دعاوی کے ساتھ ساتھ ان کی اپنی جارحانہ ذہنیت کس طرح طشت از بام ہو رہی ہے۔

افغانستان کے وزیر اعظم اور بادشاہ فرماتے ہیں کہ ہم امن و صلح کے عاشق ہیں لیکن پختونستان کا مطالبہ کئے جائیں گے تا آنکہ ہم کامیاب ہو جائیں۔ پختونستان کا مطالبہ کیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ پاکستان اپنا کچھ علاقہ چھوڑ دے اور اس علاقے میں پختونستان بنایا جائے۔ اب افغانستان کے وزیر اعظم اور شاہ چاہتے تو بالکل امن و امان ہیں۔ لیکن ایک ہمسایہ ملک کے معاملات میں دخل اندازی کرنے پر بھی مصر ہیں۔

اسی طرح پنڈت نہرو کا ادعا صلح و امن ہے اور آپ نے بھی اپنی تقریر کے آخر میں صاف فرما دیا ہے۔ کہ وہ سب کے ساتھ دوستی رکھنا چاہتا ہے۔ لیکن "بغیر [اپنے] اصول کو قربان کئے ہوئے" ان آخری چند الفاظ میں دراصل اس بات کی تردید کر دی ہے۔ جو پہلے فقروں میں کہی ہے۔ سوال صرف یہ ہے کہ جب ایک شخص کسی قیمت پر اپنا اصول بدلنے کے لئے تیار نہیں تو وہ عالمگیر جنگ سے کنارہ کش کس طرح رہ سکتا ہے اور پھر وہ دوسروں سے دوستی کس طرح قائم رکھ سکتا ہے۔ جب وہ اپنے متعین موقف سے ایک انچ بھی ہٹنے کے لئے تیار نہیں دوسری طرف بھی ہو تو کچھ نہ کچھ اپنے اصولوں میں اور اپنے موقف میں نرمی ہی کرنا پڑتی ہے۔

اب خروشیف کا بیان لیجئے خروشیف کہتا ہے جنگ و غم کا تو کوئی امکان نہیں۔ لیکن کمیونسٹ ملکوں کے ارد گرد سامراجی طاقتیں بھیڑوں کے گلے پر جھپٹنے کے لئے بھیڑیوں کی طرح تیار بیٹھی ہے لیکن ساتھ ہی یہ دھمکی دیتا ہے کہ

"امن اور کمیونزم کی طاقتیں اتنی قوی ہیں کہ وہ جنگ کے امکان کو روک سکتی ہے"۔

بعینہٖ یہی بات امریکہ بھی کہتا ہے۔ کہ امریکہ کی طاقت اتنی زیادہ ہے کہ وہ کمیونزم کے حملہ سے دنیا کو محفوظ کر سکتا ہے ہم نے جو مثالیں اوپر دی ہیں وہ سیاسی حقوق کے حق و باطل کے نقطۂ نظر سے نہیں دیں۔ ہم ایسے حقوق کی حقانیت وغیرہ پر یہاں بحث نہیں کر رہے۔ ہمارا نقطۂ نظر صرف اخلاقی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ یہ اقوام ایک طرف تو بڑی امن پرست اور صلح جو بنتی ہیں۔ لیکن دوسری طرف امن و صلح کی خاطر اپنا ذرا سا موقف بدلنے کے لئے بھی تیار نہیں۔ اور یہ کہ ان اقوام کی تمام ایسی باتیں محض مادی قوت کے نقطۂ نظر سے ہیں۔ ان میں اخلاق یا روحانیت کا ایک ذرہ برابر بھی عنصر نہیں۔

اب مادی طاقت اپنی ذات میں نہ اچھی ہے نہ بری البتہ اس کا استعمال اچھا یا برا ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ دیکھا جائے کہ اسکو کون استعمال کرتا ہے۔ ایک شخص جو باری تعالیٰ اور معاد پر ایمان نہیں رکھتا۔ اور یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ مادہ ہی مادہ ہے اور کچھ بھی نہیں۔ ایسے شخص کے لئے موت اور زندگی۔ نیکی اور بدی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ آخر ایک دہریے کے لئے اس میں کیا دلچسپی ہے۔ کہ ایٹمی ذرات کے اثر سے کروڑوں جانیں تباہ ہو جائیں گی یا کرۂ ارض ہی فنا ہو جائیگا۔ اگر اس کو ذرا سی بھی ان باتوں سے دلچسپی ہے تو یہ سمجھئے کہ وہ مکمل مادہ پرست نہیں ہے۔ جس کا وہ دعویدار ہے۔ بلکہ کہیں غیر شعوری گہرائیوں میں اس کے دل میں صانع کائنات اور معاد پر اعتقاد سرک رہا ہے۔

لیکن اگر وہ واقعی مادہ پرست ہی ہے اور بظاہر ایسا ہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ امن و صلح کا یہ دعویدار خالص مادی قوت کے نقطۂ نظر سے باتیں کہہ رہا ہے۔ تو یہ ماننا پڑے گا کہ وہ سخت منافقت سے کام لے رہا ہے۔ وہ تمام دنیا کو دھوکا دے رہا ہے۔ اسے جب بھی موقعہ ملے گا وہ دوسروں کو تباہ کرنے سے ذرا بھی گریز نہیں کرے گا۔ اس کی دوستی محبت غیر جانبداری اور امن و صلح کی باتیں ایسی ہی ہیں جیسی منکر اول کی باتیں جن سے اس نے آدم اول کو جنت سے نکالا تھا۔

لیکن ہمیں ان باتوں سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ خود یہی باتیں ظاہر کرتی ہیں۔ کہ ان لوگوں کے غیر شعور میں ایمان باللہ اور اعتقاد بالمعاد کی رمق کہیں نہ کہیں موجود ہے۔ صرف ضرورت اس امر کی ہے کہ اس گہری دبی ہوئی چنگاری کو ان کے غیر شعور کی تہوں سے ابھارا جائے اور مادہ پرستی کے زنگار رنگ کے گھاس پھوس میں ڈال دیا جائے۔ ایسا کون کر سکتا ہے؟

افسوس ہے کہ وہ لوگ بھی جو زبانوں سے ایمان باللہ اور اعتقاد بالمعاد کے دعوے کرتے ہیں۔ خود بھی مادہ پرستی کے گھاس پھوس میں اس قدر دب گئے ہیں۔ کہ جو چنگاری ان کی زبانوں پر تڑپتی ہوئی نظر آتی ہے۔ اس کا بھی کہیں کوئی اثر نہیں ہوتا۔ ان کی چنگاری بھی جگنو کی آگ کی طرح بے سوز ہی ہو کر رہ گئی ہوئی ہے۔ کیونکہ وہ ایسے بلب ہیں جن کا تعلق بجلی گھر سے منقطع ہو چکا ہے اور ظاہر ہے کہ جب تک کوئی ماہر برقیات انجینئر ان بلبوں کو بجلی گھر کے زندہ تار سے نہ جوڑے یہ بلب نہ فروزاں ہو سکتے ہیں اور نہ سوزناک۔

ایک پادری کے اسلام پر چند اعتراضات اور انکے جواب

(از مکرم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ)

(قسط نمبر ۲)

نقل کیونکر ہوئی

معترض صاحب کہتے ہیں کہ یہ نقل کیونکر ہوئی۔ کیونکہ ہندوستان اور کنعان کے درمیان خونخوار باشندوں کے ملک ہیں۔ اس کے جواب کی ہمیں کوئی خاص ضرورت نہ تھی۔ یہ جوابدہی حاملینِ بائیبل پر ہے۔ ہم نے تو دونوں تعلیموں کا اشتراک ثابت کر دیا ہے۔ قابلِ غور امر یہ ہے کہ اگر وید اشاستر اور گیتا کا بائیبل سے ملنا مشکل اور محال امر ہے کیونکہ وہ ایکدوسرے سے بہت دُور دراز تھیں اور درمیان میں خونخوار باشندوں کے ملک تھے تو پھر ان کی تعلیموں میں اشتراک کیوں ہے۔ اس مشکل کے پیشِ نظر مسیحی عالموں کو مجبوراً ماننا پڑا کہ ہر قوم میں خدا تعالےٰ کے نبی مبعوث ہوتے رہے اور دونوں قسم کی کتب کا ایک ہی سرچشمہ ہے۔ اگر اس اصول کو نہ مانا جائے تو یہ ماننا ہوگا کہ یا بائیبل نے نقل ماری ہے یا ویدوں نے۔ بہرحال جو کتاب پہلے ہوگی اس سے بعد کی کتاب نے نقل اڑائی ہے۔

مسیحی عالم کہتے ہیں کہ قدیم زمانہ میں آریہ لوگ ایران میں آباد ہوئے۔ اور ہندوؤں کی ایک قدیم قوم اور ایرانی ایک ہی نسل سے ہیں۔ مزید برآں زند یعنی قدیم ایرانی زبان اور ہندوؤں کی زبان میں بہت سی مشابہتیں پائی جاتی ہیں۔ جن سے ظاہر ہے کہ یہ دونوں قومیں ایک ہی نسل سے تھیں (صث مشرق کی نابود شدہ تہذیب) حضرت نوح جو مسیحی قول کے مطابق مئو ہی تھے۔ وہ آریہ قوم کے بزرگ تھے۔ کہتے ہیں کہ آریہ نسل کا تیسرا حصہ سامی قوم کہلاتا ہے اس قوم میں بابلی۔ فینکی اور فلسطین کے لوگ شامل ہیں۔ سامی قوم حضرت نوح کے بیٹے سام کی نسل سے جاری ہوئی۔ (مشرق کی نابود شدہ تہذیب صث و صث) تواریخ بائیبل کہتی ہے کہ حضرت نوح کے پوتے مادی (پیدائش ۱۰/۲) سے مدیانی ہوئے (صث۴) مدیانی اور پارسی نسل زبان اور مذہب کے اعتبار سے ایک ہی قوم تھی۔ مدیانی اور پارسی دونوں آریہ نسل سے ہونے کا فخر رکھتے تھے اور دعویٰ کرتے تھے۔ مدیانی تو اپنے کو آریٹوی کہتے تھے۔ اور پارسی آریہ ان کا بادشاہ دارا بھی اپنے کو "آریہ ابن آریہ" کہتا تھا (صث مشرق کی نابود شدہ تہذیب) دارا مادی تھا (دانی ایل ۵/۳۱) پس ثابت ہے کہ ہندو آریہ ایرانی مادی مدیانی ایک ہی قوم ہے۔ مادی آریہ قوم کا قدیم وطن مشرق کی جانب تھا یہ لوگ دریائے سندھ کے آس پاس سے نکلے (تواریخ بائیبل صث۳۹) حضرت موسیٰ کی بیوی بی بی صفورہ مدیانی یعنی آریہ تھی! ور آپ کا خسر یترو مدیانی کاہن تھا (خروج ۱۸/۲،۱) حضرت موسیٰ نے یترو کاہن کے مشورہ سے نظام چلایا۔ (خروج ۱۸/۲۴) پس ہندو آریہ عقائد براستہ ایران مدیانی ذریعہ سے حضرت موسیٰ تک پہنچ گئے۔ بلکہ حضرت موسیٰ چالیس برس تک یترو کے گھر مقیم رہے (پیدائش ۲/ب) وہاں سب کچھ معلوم کر لیا۔

دوسرا ذریعہ

آریہ اس بات کے دعویدار ہیں کہ دنیا میں جس قدر علم پھیلا ہے آریہ ورت سے مصر والوں نے سیکھا ہے۔ (ستیارتھ پرکاش باب ۱۱ صث۳۵۹) اور کہتے ہیں کہ ہندوؤں کی ایک شاخ مصر میں جا کر آباد ہوئی (دیباچہ راج ترنگنی صث۶ از اچھر چند) اس کے علاوہ "آریہ کہتے ہیں کہ مشرستھان یعنی مصر کو قدیم آریوں نے ہی آباد کیا چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ تنترک دیوتا نیل شکھنڈی (سیاہ کلغی والا) نے ملک مصر میں نیل تنتر (ایک مخفی علم جو کہ قدیم ہندوؤں کو معلوم تھا) کی تعلیم دی اور دریائے نیل جس کے کناروں پر ملک مصر آباد ہے غالباً اسی دیوتا نیل شکھنڈی کے نام سے نامزد ہے۔

مہابھارت کے بیان کے مطابق یباتی کے چاروں بیٹے جن کو ان کے باپ نے سراپ دیا تھا۔ ترکِ وطن کر کے مغرب کی طرف چلے گئے اور چند ملیچھ اقوام کے بزرگ ہوئے چنانچہ مصر یعنی مخلوط انہیں غلط ملط سے منسوب کیا جاتا ہے (آرین ہسٹری آف میدھاٹی سن) (منقول از مخزن الادویہ دیباچہ صث۱۹ حاشیہ) آریوں کا دعویٰ قرین قیاس بھی ہے۔

ہندوستان کے براہمن اپنے آپ کو مشر کہلاتے ہیں۔ اس لئے مصر کا نام مشرستھان یعنی مشر کے رہنے کی جگہ۔

۲۔ ہندو گائے کی پرستش کرتے ہیں مصری بھی گائے کی پوجا کرتے تھے (تاریخ مذاہب صث۱۳)

۳۔ ہندو درختوں کی پوجا کرتے ہیں جیسا کہ پیپل وغیرہ۔ مصری بھی درختوں کو پوجا کرتے تھے۔ (تاریخ مذاہب صث۱۳)

۴۔ ہندو ہمہ اوست کا عقیدہ رکھتے تھے (تواریخ بائیبل صث۱۴۳) مصریوں میں بھی ہمہ اوست کا عقیدہ پایا جاتا تھا (تاریخ مذاہب صث۸۶)

۵۔ ہندو تناسخ کے قائل ہیں۔ مصری بھی تناسخ کو مانتے تھے (مشرق کی نابود شدہ تہذیب صث۲۰)

۶۔ ہندو دریائے گنگا کی پوجا کرتے ہیں چنانچہ تواریخ بائیبل میں یوں مرقوم ہے "قدیم باشندگانِ مصر اس دریا (نیل) کو نہ صرف متبرک ہی سمجھتے تھے۔ جس طرح اہلِ ہند گنگا کو سمجھتے ہیں۔ بلکہ اسے ایک دیوتا جانتے تھے اس کی پرستش بھی کرتے تھے۔ (صث۱۰۱)

۷۔ ہندو چھوت چھات کرتے ہیں۔ مصری بھی چھوت چھات کرتے تھے۔ (پیدائش ۴۳/۳۲)

علیٰ ہذا القیاس ہندوؤں اور مصریوں کی بہت سی باتیں آپس میں ملتی جلتی دکھائی دیتی ہیں جو ان کے دعویٰ کی موید ہیں۔ پس جس طرح آریہ توحید اور وحدانیت کا عقیدہ بھی رکھتے تھے۔ (مشرق کی نابود شدہ تہذیب صث۶) اسی طرح "مصری بھی توحید اور وحدانیت کا عقیدہ رکھتے تھے۔ (تواریخ بائیبل صث۱۱) اسی طرح بنی اسرائیل باوجود ایک خدا کے پجاری ہونے کے بت پرستی بھی کرتے تھے اور عیسائی باوجود توحید کا زبانی دعویٰ کرنے کے تین خدا ماننے (تثلیث) کا بھی عقیدہ رکھتے ہیں۔ اور گرجوں میں بت رکھے ہوئے ہیں۔ اسی طرح آریہ اور مصری وغیرہ توحید پرست ہونے پر بھی مختلف دیوتاؤں کو مانتے تھے اور توہمات میں مبتلا تھے۔ بائیبل میں مرقوم ہے کہ حضرت موسیٰ نے مصریوں کے تمام علوم کی تعلیم پائی تھی (اعمال ۷/۲۲) اس طرح مصریوں کی وساطت سے حضرت موسیٰ تک ہندوستانی علوم پہنچے۔

تیسرا ذریعہ

اس کے علاوہ مصر اور کنعان کے ساتھ ہندوستان سے تعلقات اور مراسم قائم تھے۔ چنانچہ پادری برکت اللہ صاحب ایم اے تحریر فرماتے ہیں:-

جہاں تک ہم کو علم ہے ہندوستان کے مغرب کی جانب کی اقوام میں سے قوم فینکی کے لوگ ایسے تھے جو دنیا کے پہلے جہاز ران تھے اس قوم کا ذکر کتاب مقدس میں کئی جگہ آیا ہے (پیدائش ۱۰/۱۵، ۱۸، ۱۹) اس قوم کے لوگ خداوند مسیح کے دو یا ڈھائی ہزار پہلے بحر متوسط میں جہاز رانی کیا کرتے تھے (یعنی موسیٰ کی پیدائش سے قبل ناقل) اس بحر کو عہد عتیق کی کتابوں میں "بڑا سمندر" یا "دریائے اعظم" "گنتی ۳۴/۶" یا یحریسیس (ا۔سلاطین ۱۰/۲۲) کہا گیا ہے۔ لیکن اس قوم کے حوصلہ مند اور باہمت جہاز رانوں نے بحر متوسط کے ساحلوں پر اکتفا نہ کی بلکہ انہوں نے خلیج عرب کی چند بندرگاہوں پر قبضہ کر کے سمندر کی راہ سے تجارت کی غرض سے ہندوستان کے ساتھ تعلقات پیدا کرلئے اور مدت مدید تک ہندوستان کی تجارت کے واحد ٹھیکہ دار بنے رہے۔ کیونکہ مغرب کی دیگر اقوام ان کے ذریعہ ہندوستان کی اشیاء خریدتی تھیں۔

مسیحی عالمین کی بعثت سے قریباً ڈیڑھ ہزار سال پہلے سیوسٹرس شاہ مصر چہار صد جہازوں کا بیڑا لیکر خلیج عرب پر چڑھ آیا۔ اور اپنے تمام ساحل کے ممالک کو ہندوستان تک مسخر کر لیا۔ اور دریائے گنگا تک فتح کر لیا۔ اس کی وفات کے بعد دوبارہ ہندوستان کی تجارت اہل فینکے کے ہاتھوں چلی گئی اہل فینکے کی بندرگاہ صور کا شہر ہندوستان کی تجارت کا بڑا زبردست مرکز بن گیا۔

(تاریخ کلیسیائے ہندوستان حصہ اول صث۳)

مسیحی عالم کہتے ہیں کہ فینکیوں سے ہی بنی اسرائیل نے عبادت اور دیگر مذہبی رسومات کے متعلق ظاہری اور باطنی یا بیرونی اور اندرونی امور کو لیا۔ (تاریخ مذاہب صث۹۹ از پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی) ثابت ہوگیا کہ حضرت موسیٰ سے قبل اہل فینکی کی آمد و رفت ہندوستان میں تھی! ور انہی سے اسرائیلیوں نے

بقیہ

عبادت اور دیگر مذہبی رسومات حاصل کیں۔ اس طرح ہندوستان کا مذہب فنیقیوں کی معرفت مصر اور کنعان تک پہنچ گیا۔ نیز لالہ جے چند صاحب لکھتے ہیں:-

"انجیل میں کئی ایسی چیزوں کے نام درج ہیں۔ جو سوائے ہندوستان کے کسی اور ملک میں پیدا نہیں ہوتی ہیں۔ مثلاً پیدائش باب دوم آیت ۱۱ و ۱۲ میں لکھا ہے کہ پہلی کا نام فیسون جو حویلہ کی ساری زمین کو گھیرتی ہے ...... وہاں موتی اور بلور بھی ہیں۔ جن موتیوں کا یہاں ذکر ہے وہ دو قسم کا تھا۔ اور صرف سندھ میں ملتا تھا۔ دارچینی جس کا ذکر امثال $\frac{۱۷}{۷}$ اور سلیمان کی غزل الغزلات $\frac{۴}{۱۴}$ میں آتا ہے سیلون (لنکا) کی پیداوار ہے گنتی $\frac{۲۴}{۶}$ میں عود کا درخت کا ذکر ہے درخت بڑا خوشبودار ہے یہ بھی ہندوستان کی پیداوار ہے سلیمان کی غزل الغزلات $\frac{۴}{۱۳ و ۱۴}$ میں علاوہ دُر۔ عود دارچینی۔ بید مشک کی مہندی۔ زعفران اور جٹا ماسی کا ذکر ہے۔ اس میں مہندی مشرقی ہندوستان کی۔ زعفران کشمیر کی اور جٹا ماسی نیپال اور بھوٹان کی بلند پہاڑیوں کی پیداوار ہے۔ زعفران۔ جٹا ماسی اور تج جو نہی کوہ ہمالیہ کی پیداوار ہیں۔ موتی۔ انار دانہ۔ عود گستوری وغیرہ ہندوستان کی خاص اجناس گنی جاتی ہیں۔ سلیمان بادشاہ نے جس صندل کی لکڑی سے اپنے محل کے فرش اور ستون بنوائے تھے۔ وہ ہندوستان اور جزائر مشرقی کی پیداوار ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

(دیباچہ یسوع مسیح کی نامعلوم زندگی صفحہ ۲)

سے گرم مصالح مُر وغیرہ پیدائش $\frac{۳۷}{۲۵}$ $\frac{۴۳}{۱۱}$

کامیابی اور درخواست دُعا

ڈاکٹر شمس الدین صاحب کے صاحبزادے شجاع الدین مبشر احمد صاحب نے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج سے امسال فرسٹ پروفیشنل کے امتحان میں ۳۵۴ نمبر لے کر کالج میں تھرڈ اور یونیورسٹی میں ففتھ پوزیشن حاصل کی۔ اسی طرح ڈاکٹر صاحب کی صاحبزادی مبارکہ بیگم میٹرک کے امتحان میں اس سال ضلع بھر کے تمام گرلز سکولوں میں ۶۰۱ نمبر لے کر سیکنڈ رہیں اپنے سکول میں بھی نمایاں سیکنڈ ہی پوزیشن حاصل کی۔ بزرگان سلسلہ سے ان کی آئندہ دینی اور دُنیاوی ترقیات کے لئے دعا کی درخواست ہے

بشیر الدین احمد شمس میڈیکل ہال لائلپور

ضلع ہزارہ کی احمدی جماعتوں کا تربیتی اجلاس و جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۱۷ اگست ۱۹۵۸ء کو جماعتہائے احمدیہ ضلع ہزارہ کا تربیتی اجلاس اور جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ جماعت احمدیہ بالاکوٹ، بھگاں، ڈاڈر۔ دارنہ مانسہرہ۔ ایبٹ آباد۔ حویلیاں۔ دیب گراں۔ شیر گڑھ۔ روگی۔ شیخ البانڈی اور ہری پور کے افراد نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ جلسہ کا انتظام مولوی محمد عرفان صاحب اپیل نویس نے خدام مانسہرہ کی مدد سے کیا۔ پہلا اجلاس ساڑھے دس بجے صبح سید پیر محمد زمان شاہ صاحب ایڈووکیٹ مانسہرہ کی زیر صدارت حکیم عبدالواحد صاحب کی تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا عزیزم محمد افضل صاحب ہاشمی ایبٹ آباد نے نظم پڑھی۔ بعد ازاں مکرم محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے نصف گھنٹہ تک قرآن پاک کا درس دیا۔ اور احباب جماعت کو تعلق باللہ پیدا کرنے کی تلقین کی۔ مکرم پیر سید محمد زمان شاہ صاحب نے تربیتی تقریر فرمائی۔ جس میں احباب جماعت کو اپنے صحیح جانشین پیدا کرنے اور تبلیغ کی طرف نہایت احسن پیرایہ میں توجہ دلائی بعدہٗ خاکسار نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب کشتی نوح میں سے تعلیم کا حصہ دوستوں کے سامنے پیش کیا۔ قاضی عبدالخالق صاحب بی اے بی ٹی ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر نے تعلق باللہ کی ضرورت پر تقریر فرمائی۔

دوسرا اجلاس دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد حکیم عبدالواحد صاحب کی تلاوت اور عزیزم محمد افضل صاحب ہاشمی کی نظم خوانی سے شروع ہوا۔ مکرم مولوی عبدالسبوح صاحب وکیل ایبٹ آباد نے آنحضرت صلعم کے اخلاق فاضلہ پر تقریر کی۔ اور بتلایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم قرآن پاک کے جیتے جاگتے نمونہ تھے۔ بعد ازاں محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری فاضل نے ڈیڑھ گھنٹہ تک آنحضرت صلعم کی حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اور بتلایا کہ مساوات کے قیام عدل و انصاف۔ اخلاق عالیہ روحانی فیوض اور تعلق باللہ کے لحاظ سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام یکتا و یگانہ تھے۔ اپنی تقریر کے آخر میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اقتباسات پیش کر کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا مقام پیش کیا۔ آپ کی تقریر کو احمدی اور غیر احمدی دوستوں نے نہایت توجہ اور انہماک سے سنا۔

مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر سابق مبلغ سیلون نے آنحضرت صلعم اور جذبہ خدمت خلق اور خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ پر تقریر کی۔ آخری تقریر صاحب صدر مکرم پیر محمد زمان شاہ صاحب نے کی۔ جس میں انہوں نے احمدیت کی برکات، جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی، احمدیت ایک مسلمان سے کیا چاہتی ہے کے موضوع پر احسن پیرایہ میں روشنی ڈالی شام کی چائے اور اجتماعی دُعا کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔ اجلاس میں غیر از جماعت احباب بھی کثرت سے شامل ہوئے۔

میں تمام جماعتہائے احمدیہ ضلع ہزارہ کے جملہ افراد جماعت کے تعاون کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اسی طرح تمام منتظمین جلسہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے نہایت عمدگی کے ساتھ انتظام کیا

(محمد طفیل منیر شاہد مقیم ایبٹ آباد)

ولادت

خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے عزیز شیخ سعید احمد رشید صاحب X.E.N ایسٹ بنگال ریلوے کے ہاں پہلا لڑکا پیدا ہوا ہے۔ نومولود شیخ مسعود احمد صاحب رشید مرحوم کا پوتا اور ڈاکٹر عبدالغفور صاحب آف پاک ریز ایکس ریز لاہور کا نواسہ ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ اس بچے کو دین و دنیا اور ہر دو خاندانوں کے لئے باعث برکت بنائے۔ عمر اور صحت کے ساتھ طویل زندگی پائے۔ آمین

(بیگم شیخ مسعود احمد رشید مرحوم معرفت جمیل جی براؤ ملتان چھاؤنی)

ذکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

چندہ جلسہ سالانہ

ابھی تک جلسہ سالانہ کا چندہ بہت کم جماعتوں کی طرف سے آنا شروع ہوا ہے۔ حالانکہ جلسہ سالانہ میں اب چار ماہ سے بھی کم عرصہ رہ گیا ہے لہٰذا تمام جماعتوں سے التماس ہے۔ کہ فوری طور پر چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کے لئے جد و جہد کا آغاز کر دیں۔ کیونکہ جو جماعتیں اسوقت سنجیدگی سے اس چندہ کی وصولی کی طرف توجہ نہیں کرینگی ان کے متعلق عام حالات میں یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ وہ دسمبر تک چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ پورا کر سکیں۔ اب مزید دیر کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

شادی و تقریب رخصتانہ

میرے چچا جان سید مقصود احمد شاہ صاحب بخاری تھل لیاقت آباد (ابن سید غلام حسین شاہ صاحب مرحوم) کا نکاح امۃ البصیر بشریٰ صاحبہ بنت سیٹھی خلیل الرحمٰن صاحب جہلم کے ہمراہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے گذشتہ سالانہ جلسہ کے موقع پر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا تھا۔ ۲۴ اگست کے روز جہلم میں امۃ البصیر بشریٰ صاحبہ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ برات میں دولہا کے چار بھائی کرنل سید ممتاز احمد صاحب مری۔ میجر سید محمود احمد شاہ معہ فیملی۔ سید مسعود احمد شاہ بخاری لاہور معہ فیملی۔ کیپٹن سید منور احمد شاہ ملتان اور برادران نسبتی سید ریاض احمد شاہ معہ فیملی اور مسٹر ابوظفر حنیف بہاولپور کے علاوہ کرنل محمود احمد صاحب ڈینٹل سرجن راولپنڈی معہ اہلیہ صاحبہ و بچگان نے بھی شمولیت کی اور بعد دُعا برات کراچی کو روانہ ہوئی۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ اس شادی کو بابرکت بنائے۔ آمین

سید منصور محمود
از راولپنڈی

فاستبقوا الخیرات

(نیکیوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرو۔ قرآن مجید)

(از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال)

(۲)

نوٹ:- یہ خیال رکھا جائے نیچے لکھی ہوئی جماعتوں کے سامنے جو فیصدی ایزادی دکھائی گئی ہے وہ تدریجی بجٹ پورا کرنے کے بعد کی ایزادی نہیں۔ بلکہ اس سال ان جماعتوں کی طرف سے ۱۵ اگست تک چندہ عام و حصہ آمد میں جو وصولی ہوئی ہے وہ وصولی ان مدات کی پچھلے سال اسی تاریخ تک کی وصولی سے جتنی زیادہ ہے اسے سالانہ بجٹ کی نسبت سے فیصدی کی شکل میں دکھایا گیا ہے۔ مثلاً ایک جماعت جس کا چندہ عام و حصہ آمد کا سالانہ بجٹ ۱۲،۰۰۰ روپے ہے اور یکم مئی ۱۹۵۷ء سے ۱۵ اگست ۱۹۵۷ء تک اس کی ان مدات کی وصولی ۲،۰۰۰ روپے تھی۔ لیکن اس سال اسی عرصہ میں اس کی ان مدات کی وصولی ۲،۶۰۰ روپے ہو تو اس کی ایزادی ۵ ٪ دکھائی گئی ہے

نام جماعت ۔ ایزادی فیصدی ۔۔ نام جماعت ۔ ایزادی فیصدی ۔۔ نام جماعت ایزادی فیصدی

ھ۔ جن جماعتوں کا سالانہ بجٹ ایک اور دو ہزار روپے کے درمیان ہے

۱۔ ۳۵ ج ۴۹ — ۲۔ ۲۱ دہ ۴۷ — ۳۔ ۸۸ شیبانہ ۷۴
۴ بصرت آباد اسٹیٹ ۴۶ — ۵ ۳۲-۳۳ ج ۳۱ — ۶ ۱۱۷ چک جھور ۳۰
۷ منڈی بہاء الدین ۳۰ — ۸ وہاڑی منڈی ۲۹ — ۹ ۳۰ L-۱۱ ۲۸
۱۰ ۶ L-۱۱ ۲۷ — ۱۱ مظفر گڑھ ۲۲ — ۱۲ ۹۹ شش ۱۹
۱۳ ظفرآباد دیپالبینی ۱۷ — ۱۴ داؤد خیل ۱۶ — ۱۵ کوٹ فتح خان ۱۵
۱۶ گوجرخان ۱۴ — ۱۷ پبی ۱۳ — ۱۸ ۳۳ دھاروال ۱۲
۱۹ پتوکی منڈی ۱۱ — ۲۰ صادق آباد ۱۰ — ۲۱ گکھڑ منڈی ۹
۲۲ گوکھووال ۹ — ۲۳ عارف والہ ۸ — ۲۴ ننکانہ صاحب ۶
۲۵ احمد نگر متصل ربوہ ۵ — ۲۶ بہاول نگر ۵ — ۲۷ کھاریاں ۴
۲۸ ۱۳۰ کوٹ فرزند علی ۳ — ۲۹ دارالیمن ربوہ ۳ — ۳۰ بوگرہ ۳
۳۱ میرپور آزاد کشمیر ۲ — ۳۲ احمد آباد اسٹیٹ ۲ — ۳۳ دوبڑی ۱
۳۴ ۱۶۸/۱۷۱ منگلہ ۱ — ۳۵ شیخ پور ۱ — ۳۶ سانگھڑ ۱
۳۷ دانہ زیدکا ۱ — ۳۸ دھرگ ۱ — ۳۹ ڈگری ۱
۴۰ بنوں ۱

و۔ جن جماعتوں کا سالانہ بجٹ ایک ہزار روپیہ سے کم ہے (ترتیب علاقہ وار)

ضلع جھنگ:- ۱ دارالبرکات ربوہ ۹۳ — ۲ بستی دریام ۱۲
۳ پکا نسوانہ ۷ ∴

ضلع ملتان:- ۱ کوٹھیوالہ چاہ جیون سنگھ ۷۴ — ۲ ۱۹ W.B ۳۲
۳ ۲۳ W.B ۲۲ — ۴ حسن پور ۱۹ — ۵ ۹۱/۴ E.B ۱۳
۶ دنیا پور ۱۰ — ۷ میاں چنوں ۳ — ۸ کبیروالہ ۲

ضلع لائلپور:- ۱ ۱۲۸ R.B دالہ ۸۳ — ۲ ۱۳۲ گ۔ب ۷۱
۳ ۲۷ ج۔ب کلاں ۶۷ — ۴ ۱۷۴ گ۔ب ۶۳ — ۵ ۵۰ ج۔ب سٹھیالہ ۶۰
۶ ۴۳ ج۔ب ۵۴ — ۷ ۳۴ گ۔ب کلیانپور ۲۹ — ۸ ۲۲۳ R.B کوٹھی جھنڈا سنگھ والہ ۲۵
۹ ۳۰ ج۔ب ۲۵ — ۱۰ ۲۹۶ ج۔ب جھماپور ۲۴ — ۱۱ سمندری ۲۴
۱۲ ۲۵۴ ج۔ب نادر آباد ۲۳ — ۱۳ ۱۹۴ R.B ٹھیانوالہ ۲۳ — ۱۴ ۳۰۴ ج۔ب عادا ۲۱
۱۵ ۳۳۳ ج۔ب دھیروکے ۲۰ — ۱۶ ۲۸۸ گ۔ب ۲۰ — ۱۷ ۹۴ ج۔ب ۱۹
۱۸ ۲۸۵ گ۔ب ۱۹ — ۱۹ ۲۶۹ ج۔ب جودھانگری ۱۷ — ۲۰ ۲۶ گ۔ب سنتوکھ گڑھ ۱۷
۲۱ ۱۰۹ گ۔ب نواں گڑھ ۱۶ — ۲۲ ۹۶ گ۔ب صریح ۱۶ — ۲۳ ۵۸ گ۔ب مکوہ ۱۵
۲۴ ۳۰ ج۔ب فیض پور ۱۵ — ۲۵ ۸۴ ج۔ب سرشمیر روڈ ۱۱ — ۲۶ ۱۲۶ R.B سالاروالہ ۹
۲۷ ۵۲۸ گ۔ب مانوپور ۸ — ۲۸ ۳۶ گ۔ب ۸ — ۲۹ ۴۰ R.B کھیم سنگھ والہ ۷
۳۰ ۶۶ گ۔ب ۵ — ۳۱ ۵۹۱ گ۔ب گنگا پور ۴ — ۳۲ ۳۱۲ ج۔ب کھکھووالی ۴
۳۳ ۲۹۵ گ۔ب بریانوالہ ۲ ∴

ضلع منٹگمری:- ۱ ۹۶ L-۱۲ ۴۴ — ۲ میرک ۲۲
۳ ۵۵/۲-L محمود پور ۱۴ — ۴ چیچہ وطنی ۱۱ — ۵ ۵۱ L-۱۲ ۸
۶ ۲۶۳ E.B ۶ — ۷ دیپالپور ۳ ∴

ضلع لاہور:- ۱ کماسس ۳۳ — ۲ موہلنوال ۲۵
۳ کھر پیڑ ۱۵ — ۴ کوچہ چابک سواراں لاہور ۱۲ ۔

ضلع شیخوپورہ:- ۱ پنڈی چری ۶۷ — ۲ بھوئیوالی ۳۴
۳ مراد بلوچاں ۲۶ — ۴ کوٹ دیالداس ۲۵ — ۵ ۵۳ بچیکی ۱۹
۶ شاہ مسکین ۱۱ — ۷ نانگ مع چک دھندو ۹ — ۸ بھینی شرقپور ۹
۹ ۱۶ جید ۷ — ۱۰ ۱۸ مرڈ ۲ ۔

ضلع گوجرانوالہ:- ۱ منڈیالہ وڑائچ ۴۰ — ۲ پنج بھر ۳۷
۳ ماڑہ ڈھلواں ۳۷ — ۴ دولووالی ۲۸ — ۵ درویشکے ۲۴
۶ جھنڈی چیٹھہ ۱۴ — ۷ ایمن آباد ۱۶ — ۸ ڈیرانوالی چک چٹھہ ۱۴
۹ کھیوہ والی گکھڑالو ۸ — ۱۰ گجو چک ۵ ۔

ضلع سیالکوٹ:- ۱ بھاگووال ۴۶ — ۲ مہدی پور ۴۵
۳ رائیکے ۳۵ — ۴ پنڈی بھاگو ۳۳ — ۵ چندر کے منگولے ۲۹
۶ بھڈال ۲۶ — ۷ انگا جانگریاں ۲۵ — ۸ ڈھیٹی کوٹلی لوہاراں ۲۲
۹ نوشہرہ سنگھے ڈیگیاں ۲۲ — ۱۰ شہزادہ ۱۹ — ۱۱ جھیاں جھنڈا ۱۹
۱۲ ڈیہہ بانوالہ ۱۶ — ۱۳ گوکل گکھٹیاں ۱۶ — ۱۴ درگانوال ۱۵
۱۵ سابووالہ ۱۴ — ۱۶ الوکے تتلے ۱۳ — ۱۷ ظفروال ۱۰
۱۸ میانہ پنڈ ۷ — ۱۹ ترسکہ ۶ — ۲۰ مہدی پور تخت والی ۶

ڈویژن بہاولپور:- ۱ ۵۵ R-۴ ۴۰ — ۲ ۱۹۱ R-۷ ۳۹
۳ جنونی ۳۹ — ۴ ۱۶۹ مراد ۳۶ — ۵ سمہ سٹہ ۲۲
۶ ۱۳۲ لیاقت پور ۱۸ — ۷ ۴۷/۴ مڈنور ۱۵ — ۸ رکھ دیور جھنگی ۱۴
۹ ۲۲۳/۹-L فورٹ عباس ۱۳ — ۱۰ ۱۶۹ R-۷ ۸ — ۱۱ ۶۳ D.P ۸
۱۲ بستی سرانی ۸ — ۱۳ بستی زنداں ۶ — ۱۴ ۶۵ N.P ۱

ضلع گجرات:- ۱ نصیرہ ۶۰ — ۲ کمیانہ ۳۰
۳ تہال ۱۵ — ۴ ترکھا ۹ — ۵ ڈنگہ ۸
۶ لالہ موسیٰ ۵ — ۷ شادیوال خورد ۵ — ۸ چک سکندر ۵
۹ انجینئرنگ سکول ۴ — ۱۰ گولیکی ۲ ∴

ضلع جہلم:- ۱ پنڈ دادنخاں ۱۵ — ۲ خورد ۹
۳ کالا گجراں ۵ ∴

ضلع سرگودھا:- ۱ ۲ T.D.A ۶۱ — ۲ ۷۹ شش ۵۱
۳ ۸ M.B ۴۰ — ۴ پیلووینس ۲۷ — ۵ ۱۱۶ ج ۲۴
۶ تخت ہزارہ ۱۹ — ۷ شاہ پور صدر ۱۳ — ۸ ۴۳ ج ۱۱
۹ ۸۶-۸۷ شش ۱۱ — ۱۰ کھابڑہ ۹ — ۱۱ ۴۶ شش ۹
۱۲ ۱۳۴ ج ۷ — ۱۳ ۴۹ ج ۲ ∴

ضلع راولپنڈی:- ۱ پنڈ بھیگوال ۳۶ — ۲ کہوٹہ ۱۹

ڈویژن پشاور:- ۱ اسماعیلیہ ۴۲ — ۲ چارسدہ ۳۰
۳ شیخ محمدی ۲۷ — ۴ ترنگ زئی ۱۴ — ۵ جونترہ ۱۱
۶ خلیل مرکز اچینی پایان ۴ — ۷ پنڈوڑی محمودہ ۴ ∴

ڈویژن ڈیرہ اسمٰعیل خاں:- ۱ ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۲۹ — ۲ ۳۷ M.L ۱۵
۳ لیاقت آباد ۸ — ۴ کنڈیاں ۷ ∴

ڈویژن ہائے کوئٹہ و قلات:- ۱ سبی ۱۳ — ۲ قلات ۷

ڈویژن خیرپور:- ۱ کنڈیارو ۲۰ — ۲ گوٹھ رحمت علی ۱۸
۳ جیکب آباد ۱۷ — ۴ خیرپور ۱۳ — ۵ لاڑکانہ ۹
۶ سن باڈہ ۵ ∴

ڈویژن حیدرآباد:- ۱ نوکوٹ ۲۵ — ۲ جیمس آباد ۵ — ۳ بدین ۴ — ۴ ٹنڈو اللہ یار ۴

آزاد کشمیر:- ۱ کھاڑہ ۱۲ — ۲ مظفر آباد ۹
۳ دتیال نگیال ۸

مشرقی پاکستان:- ۱ کمال پور ۲۷ — ۲ الحقانی ۹ — ۳ شانگاؤں ۸ — ۴ کھادوگر ۷
۵ طوہ باڑہ ۴ — ۶ کورڈا ۲ ∴

ذرا اندازہ تو کیجئے

۱۔ ایک مبلغ کی تعلیم اور اسے ممالک بیرون میں بھجوانے پر
۲۔ مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع کرنے پر
۳۔ غیر ممالک میں خانہ خدا تعمیر کروانے پر
۴۔ تعلیمی ادارہ جات جاری کرنے پر ——— اور
۵۔ ممالک بیرون میں اخبار و رسائل شائع کرنے پر

تحریک جدید کو ہر سال کتنا خرچ برداشت کرنا پڑتا ہے؟ ——— اور سیدنا حضرت فضل عمر ایدہ اللہ تعالیٰ کی مقدس آواز پر لبیک کہتے ہوئے آپ نے اس بوجھ کو کس حد تک اٹھایا ہوا ہے؟ اس محاسبہ کے بعد آپ کا ضمیر یقیناً آپ کو تحریک جدید کے پاکیزہ مقاصد کے لئے قربانی پر آمادہ کرے گا۔ اس عظیم الشان ثواب سے کسی فرد جماعت کو محروم نہیں رہنا چاہیئے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

آپ کا بچہ "مختلف" مواقع پر آپ سے انعام یا تحفہ کی تمنا رکھتا ہے

یہ ایک فطری خواہش ہے اور بلا استثناء ہر بچہ اپنے کسی اچھے کام پر یا خوشی کے موقع پر خواہش رکھتا ہے کہ آپ اسے انعام یا کوئی تحفہ دیں آپ کا عزیز بھی یہ خواہش رکھتا ہے اور خود آپ بھی اس کی دلداری کے خواہش مند ہیں۔

انعام یا تحفہ کے انتخاب میں بہتر صورت یہ ہوتی ہے کہ کوئی مفید۔ دیرپا اور دلچسپ چیز تلاش کریں۔ یہ انتخاب جہاں آپکے بچے کی دلچسپی اور خوشنودی کا موجب ہوگا۔ وہاں دیر تک آپکے متعلق احسانمندی اور شکریہ کے جذبات بھی اس کے دل میں قائم رکھے گا۔ مرکز اس بارہ میں آپکی رہنمائی کے لئے بخوشی آمادہ ہے! اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی زیر نگرانی شائع ہونے والا دلچسپ، مفید، معلوماتی اور دیدہ زیب رسالہ "تشحیذ الاذہان" اس غرض کو بخوبی پورا کرتا ہے۔ آپ کے عزیز کے لئے دلچسپیوں اور معلومات کی ایک دنیا لئے ہوئے ہر ماہ گھر بیٹھے یہ آپ تک پہنچتا رہے گا۔ سال بھر میں کئی بار آپ کا یہ انعام اور تحفہ آپ کے عزیز کو پیش کیا جائے گا۔ آج ہی اس کی خریداری قبول فرمائیے۔ آپ کا عزیز یقیناً اسے پسند کرے گا۔ انشاء اللہ۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین اضلاع و علاقائی ماہوار مالی رپورٹ

جملہ قائدین اضلاع و علاقائی کو محترم نائب صدر صاحب کی طرف سے یہ ہدایت کی گئی تھی۔ کہ وہ نادہندوں اور بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس کو بیدار کرنے کے سلسلہ میں جو ذرائع اختیار کریں اور اس کا جو نتیجہ نکلے اس تعلق میں ہر ماہ کی دس تاریخ تک محترم نائب صدر صاحب کی خدمت میں رپورٹ آنی چاہیئے۔ مگر ابھی تک صرف مندرجہ ذیل قائدین علاقائی و قائدین اضلاع کی طرف سے رپورٹ ماہ جولائی ۱۹۵۸ء موصول ہوئی ہے! اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ لہذا باقی قائدین حضرات بھی اس طرف توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

۱۔ مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب قائد علاقائی ملتان ڈویژن۔
۲۔ مکرم صوفی محمد احمد صاحب قمر قائد ضلع سیالکوٹ۔
۳۔ مکرم میاں محمد شریف صاحب قائد ضلع گوجرانوالہ۔
۴۔ مکرم شریف احمد صاحب قائد ضلع خیرپور۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

خاکسار کی اہلیہ راولپنڈی میں بیمار ہیں Screen کے ذریعہ پتہ چلا ہے کہ پھیپھڑے میں کافی تکلیف ہے اور اسی وجہ سے روزانہ بخار ہو جاتا ہے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام درویشان قادیان مبلغین و کارکنان سلسلہ و دیگر احباب جماعت کی خدمت میں دعا کیلئے عاجزانہ درخواست ہے۔ (خاکسار (کیپٹن) خادم حسین)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱۔ سائل اسسٹنٹس ٹریننگ کورس } عرصہ ٹریننگ یک سال۔ مینس کورس تمام ۱۰/۰ روپے۔ ڈائرکٹر صاحب اینیمل ہسبنڈری ویسٹ پاک۔ ۱۶ کوپر روڈ لاہور سے انٹرویو ۹/۸ صبح ۸ بجے۔ اصل سندات پیش ہوں۔ رہائش و خوراک کا انتظام بذمہ طالب علم۔
شرط۔ میٹرک پاس مغربی پاکستان زراعت پیشہ کو ترجیح۔ (پ۔ ٹ ۲۳/۸)

۲۔ سینیٹری انسپکٹرس کلاس ۵۹-۱۹۵۸ء :۔ شرط میٹرک سائنس فزیالوجی ہائجین والے کو ترجیح۔ درخواستیں مشتمل بر مطلوبہ ضروری کوائف معہ سندات ۱۰/۹/۵۸ تک بنام ڈین انسٹی ٹیوٹ آف ہائی جین اینڈ پبری وینٹو میڈیسن۔ ۶ بر ڈوڈ روڈ۔ لاہور۔ (پ۔ ٹ ۲۳/۸)

۳۔ داخلہ ہائی ٹیکنک :۔ گورنمنٹ ہائی ٹیکنک راولپنڈی ۵۸ء میں امسال اکتوبر سے کام شروع ہوگا۔
شرط :۔ میٹرک سائنس و ریاضی۔ ٹیکنیکل ہائی سکول کے فارغ التحصیل کو ترجیح۔
(پ۔ ٹ ۔ ۲۳/۸/۵۸)

داخلہ فاطمہ جناح میڈیکل کالج } آغاز فرسٹ ایئر کلاس اکتوبر ۱۹۵۸ء۔ درخواستیں معہ سندات مجوزہ فارم ۱۰/۹/۵۸ تک بنام پرنسپل۔ پراسپکٹس دفتر کالج سے ۱/۸ میں۔ نقد یا منی آرڈر سے۔ انٹرویو ۲۰/۹/۵۸ (پ۔ ٹ ۱۳/۸/۵۸)

۵۔ آزاد کشمیر باقاعدہ فوج میں کمیشن } اسامی فارمز آفیسر۔ درخواستیں مع نقول سندات ۱/۹/۵۸ تک بنام
Adjutant, A.K.R.F. Centre & Records
Rawal Pindi
شرائط :۔ ریٹائرڈ آرمی ریجمنٹ یا ورکرز یا فارمز کور یا سویلین۔ سکونت جموں کشمیر عمر ۱/۹/۵۸ کو ۵ سال تک بی ڈی ایس سی یا بی ایس سی۔ انٹرویو راولپنڈی میں۔
(پ۔ ٹ ۱/۹/۵۸)

۶۔ بیرون ملک ٹریننگ کا موقعہ } درخواست بنام رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی ۳۱/۸/۵۸ تک برائے ٹریننگ نیو ساؤتھ ویلز آسٹریلیا۔ شرائط: گریجوایٹ مناسب مضامین۔ بعد ٹریننگ پانچ سال ملازمت پنجاب یونیورسٹی لازم (پ۔ ٹ ۲۱/۸/۵۸)

مجاہدین تحریک جدید کیلئے لمحہ فکریہ

"میں یہ بھی توجہ دلاتا ہوں کہ جو لوگ وعدے کریں وہ جلد سے جلد اُن کو پورا کرنے کی بھی کوشش کریں تا ان کی قربانی سے سلسلہ کو زیادہ فائدہ پہنچے۔"

سال کا بیشتر حصہ گذر چکا ہے۔ بعض مجاہدین کے وعدے تاحال قابل ادا ہیں۔ انہیں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے مذکورہ بالا ارشاد پر غور کر کے اپنی معہ موعودہ رقم جلد از جلد ادا کرنے کی فکر کرنی چاہیئے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ——— ربوہ)

انصار اللہ کا آئندہ امتحان

انصار اللہ کا آئندہ امتحان انشاء اللہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۵۸ء کو منعقد ہوگا۔ اس کے لئے قرآن مجید کے دوسرے پارہ کے نصف اول کا ترجمہ نصاب ہوگا۔ اراکین انصار سے گذارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس میں شمولیت فرمادیں۔
زعماء کرام شریک ہونے والے احباب کے اسماء گرامی سے دفتر انصار اللہ مرکزیہ کو مطلع فرمادیں۔

——— (قائد مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۰۱۴:- میں سکینہ بی بی زوجہ سلطان احمد مجاہد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۶/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد موجودہ حسب ذیل ہے:۔ حق مہر مبلغ چار صد روپیہ ایک صد تیس روپے نقد کل میزان ۵۳۰/- روپے ہے خاوند سے حق مہر بصورت زیور طلائی تین تولے جس کی قیمت مبلغ ۳۳۰/- روپے ہے وصول پایا ہے باقی دو صد روپیہ بذمہ خاوند ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں

اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ فقط ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

الامتہ:- سکینہ بی بی زوجہ سلطان احمد مجاہد

گواہ شد:- سلطان احمد مجاہد واقف زندگی خاوند موصیہ چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ

گواہ شد:- قاضی نذر محمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ

میرا گزارہ صرف ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت تیس روپے ماہوار ہے۔ میں تاذیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان وصیت کرتا ہوں کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان بمد وصیت ادا کروں۔ تو یہ رقم اس کی قیمت سے منہا کر دی جائے گی۔

العبد:- عبد السلام دوکاندار غلہ منڈی ربوہ

گواہ شد:- رشید احمد ولد نور حسین دفتر وصیت ربوہ۔

گواہ شد:- محمد سعید سیکرٹری امور عامہ دار الرحمت غربی ربوہ۔

نمبر ۱۵۰۳۵:- میں ملک عطاء الرحمن ولد بابو فیض الرحمن صاحب مرحوم قوم ککے زئی عمر ۵۹ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۶ء ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۷/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جدی جائداد سوا تین ایکڑ زمین جو پانچ بھائیوں اور چار بہنوں میں مشترکہ ہے۔ اس میں سے میرے حصہ کی زمین قریباً سوا تین کنال ہوگی۔ یہ زمین ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میں اپنی اس مذکورہ بالا جائداد کے اور آمد جو بھی ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ چونکہ میں سردست بیکار ہوں۔ اس لئے اس وقت کوئی آمد نہیں۔ جس وقت کوئی آمد کی صورت ہوگی فوراً اطلاع کر دونگا۔ اور اس کے مطابق ۱/۱۰ حصہ بھی ادا کرنا شروع کر دونگا میری وفات کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:- ملک عطاء الرحمن ۱/۵۷ دار الصدر غربی ربوہ۔

گواہ شد:- محمد شریف اشرف معاون ناظر امور عامہ ربوہ۔

گواہ شد:- سید فیض الرحمن فیضی محلہ دار الرحمت وسطی

نمبر ۱۵۰۳۶:- میں عبد السلام ولد عبد القدوس قوم کھتری پیشہ تجارت عمر ۳۲ برس پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ جولائی ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت جائداد پانچ مرلہ زمین محلہ دار النصر میں واقع ہے۔ جس کی قیمت ایک صد پچاس روپے ہے اس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز

نمبر ۱۵۰۳۴: میں ڈاکٹر غلام محمد حق ولد جان محمد صاحب قوم جٹ بسین پیشہ ڈاکٹری عمر ۳۳ سال تاریخ بیعت جولائی ۱۹۵۱ء ساکن آدھی کوٹ ڈاکخانہ حیات آباد ضلع سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۷/۵۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ مجھے وقف جدید کے ماتحت ۵۰/- روپے ماہوار آمد ہے اور اس کے علاوہ ۲۰/- روپے ماہوار بذریعہ پریکٹس ڈاکٹری ہے۔ میں اس کل آمد ماہوار مبلغ ۷۰/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائیداد داخل خزانہ کروں تو اس قدر رقم میرے حصہ جائیداد سے ادا شدہ متصور ہوگی۔

العبد ڈاکٹر غلام محمد حق آدھی کوٹ

گواہ شد۔ منشی سیف الرحمن ولد عبد الحق خان احمدی منشی نواب محمد احمد خان صاحب آدھی کوٹ۔

گواہ شد عبد الغنی شاہ ولد سید محمد شاہ منشی نواب محمد احمد خان صاحب آدھی کوٹ

نمبر ۱۴۹۹۵ میں محمد میر ولد نظام دین میر۔ قوم میر پیشہ تجارت عمر اسی سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۲۳ء ساکن ظفر وال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹ مئی ۱۹۵۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میرا ایک مکان مالیتی پانچ صد روپیہ ظفر وال میں واقع ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا ہوں۔ خاکسار بوجہ جسمانی کمزوری و بڑھاپے کے کوئی مستقل کام نہیں کر سکتا لیکن جو کام بھی کروں گا اس کی آمد پر ۱/۱۰ حصہ ادا کرنے کا پابند رہوں گا نیز اقرار کرتا ہوں کہ میرے مرنے پر اس کے علاوہ جو جائیداد بھی ثابت ہو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ یعنی صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ۱/۱۰ حصہ کی مالک ہوگی۔

العبد محمد میر ولد نظام دین میر

گواہ شد سلیم احمد جونیئر ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول ظفر وال

گواہ شد۔ مطیع الرحمن بی۔ اے، بی۔ ٹی انگلش ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول ظفر وال

نمبر ۱۵۰۱۳: میں حاکم بی بی زوجہ عبد اللطیف صاحب کاتب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت اندازاً ۱۹۴۵ء ساکن دار النصر ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۷/۵۸ وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد حق مہر مبلغ ۱۵۰/- روپے بذمہ خاوند ہے۔ زیور اس وقت کوئی نہیں میں اپنے مہر مبلغ ۱۵۰/- کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ میری وفات کے وقت اگر کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی مزید جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ کو دیتی رہوں گی

الامتہ حاکم بی بی

گواہ شد عبد اللطیف کاتب خاوند موصیہ محلہ دار النصر ربوہ

گواہ شد دوست محمد شاہد دار النصر ربوہ

درخواست دعا

میرے والد بزرگوار ڈاکٹر عبد اللہ شاہ صاحب (بشیر آباد اسٹیٹ سندھ) کو چند دنوں سے پچپش اور جوڑوں میں درد ہے اور اکثر صحت خراب رہتی ہے احباب جماعت اور خصوصاً درویشان قادیان سے ان کی صحت کاملہ اور کاروبار میں ترقی کیلئے درخواست دعا ہے۔

سید حمید احمد دار الصدر جنوبی۔ ربوہ

دلی میں ہیضہ سے چالیس ہلاک

نئی دہلی ۲۷ اگست چند دن سے دہلی اور نئی دہلی میں پینے کے ناقص پانی کی وجہ سے جو بیماری پھیلی ہوئی ہے ڈاکٹروں نے اسے ہیضہ قرار دیا ہے۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ گذشتہ تین چار دن میں انیس اشخاص ہلاک ہوئے ہیں۔ لیکن ہندوستان سٹینڈرڈ کی اطلاع کے مطابق ان کی تعداد چالیس تک پہنچ گئی ہے۔ کل ڈیڑھ سو کے قریب اشخاص کو ہیضے کی وجہ سے ہسپتالوں میں داخل کیا گیا ہے۔

اردن سے برطانوی فوج کا انخلا

لنڈن ۲۷ اگست وزارت خارجہ برطانیہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ ابھی یہ کہنا قبل از وقت ہے کہ اردن سے برطانوی فوج کب نکالی جائے گی آپ نے کہا کہ برطانیہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ہیمرشولڈ کی رپورٹ کا انتظار کر رہا ہے۔

نماز جنازہ غائب

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲۲ اگست بعد نماز جمعہ مندرجہ ذیل اصحاب کا جنازہ غائب پڑھا۔ اور ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائی۔ احباب کی خدمت میں بھی درخواست ہے کہ ان دوستوں کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(۱) مکرم سید صمصام علی صاحب ٹنگ۔ (۲) مکرم ملک غلام محمد صاحب آف قصور (۳) محترمہ اہلیہ صاحبہ سید مبارک علی صاحب لدھیانوی۔ (۴) محترمہ والدہ صاحبہ خان محمد صاحب باجوہ محمد آباد (۵) مکرم غلام محمد خان صاحب سول پنشنر شادن لنڈ (ضلع ڈیرہ غازیخاں)

(پرائیویٹ سیکرٹری)

اعلان داخلہ جامعہ نصرت ربوہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں فرسٹ ایئر اور تھرڈ ایئر (آرٹس) کا داخلہ یکم ستمبر ۵۸ء سے شروع ہوگا۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر جو کہ دفتر کالج ہذا سے بلامعاوضہ دستیاب ہو سکتے ہیں۔ معہ پروویژنل اور کریکٹر سرٹیفکیٹ کے دفتر کالج ہذا میں ۱۵ ستمبر ۵۸ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

انٹرویو ۱۷-۱۸ ستمبر کو صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک۔ مستحق اور اعلیٰ نمبر حاصل کرنے والی طالبات کو مراعات اور وظائف دئیے جاتے ہیں۔ جامعہ نصرت میں جغرافیہ کا مضمون بھی الف۔ اے اور بی۔ اے کلاسز میں پڑھایا جاتا ہے۔ اس سے قبل ۲۴ اگست کے الفضل میں جو اعلان داخلہ شائع ہوا ہے اس میں سہواً مس امۃ الحفیظ مجید ایم اے (لیکچرار ان جیوگرافی) کا نام سٹاف لسٹ میں شائع ہونے سے رہ گیا تھا۔

پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ

ولادت

مکرم شیخ خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر روزنامہ الفضل کے ہاں خدا تعالیٰ نے مورخہ ۲۳ اگست بروز ہفتہ دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور اسے نیک۔ صالح۔ خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(ادارہ)

اشتہار اخبار

بعدالت جناب میاں عبدالستار صاحب تحصیلدار باختیارات اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول تحصیل چنیوٹ

بمقدمہ سلطان۔ اللہ دتہ۔ تھراج پسران صالحوں قوم سیال عمرانہ ساکنان چک ۲۲۵ ج۔ ب تحصیل چنیوٹ مدعیان

بنام:- (۱) فرید ولد شیر

(۲) اللہ دتہ
(۳) یارا
(۴) شریف
} نابالغان پسران شیر

(۵) فاطمہ دختر شیر نابالغہ بولایت شیر والد نابالغان اقوام سیال عمرانہ ساکنان چک ۲۲۵ ج ب تحصیل چنیوٹ

(۶) مدعی ولد صالحوں قوم سیال عمرانہ سکنہ نواب شاہ۔ سندھ مدعا علیہم۔

دعویٰ استقرار یہ زیر دفعہ ۱۱۷ ایکٹ مالگذاری پنجاب بدیں مضمون کہ اراضی مندرجہ کھاتہ ۵ برقبہ ۱۱ کنال کیلہ نمبران ۱ تا ۱/۱ - ۱۱/۱ تا ۱/۱۵ واقعہ چک ۲۲۵ تحصیل چنیوٹ مندرجہ جمعبندی ۵۶-۱۹۵۵ء کہ مابین فریقین خانگی طور پر تقسیم ہو چکی ہوئی ہے۔ اس لئے اب ناقابل تقسیم ہے۔

بذریعہ اشتہار اخبار ہذا فریق مدعا علیہم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ ۹/۵۸ ۴ کو حاضر عدالت ہذا آکر اپنے بیانات اصالتاً یا وکالتاً پیش کریں ربصورت عدم حاضری کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جاوے گی۔

۱۶ ۸/۵۸

مہر عدالت — (دستخط) صاحب اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول چنیوٹ

اعلان

میاں محمد یعقوب صاحب انسپکٹر تحریک جدید ضلع ملتان کے دورہ کے لئے گئے تھے۔ لیکن آجکل ان کا صحیح ایڈریس مرکز کو معلوم نہیں۔ لہذا انہیں اخبار کے ذریعہ ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ جہاں کہیں بھی ہوں واپس مرکز میں پہنچ جائیں۔

(قائمقام وکیل المال اول)

سالانہ اجتماع۔ علمی مقابلے

۲۴-۲۵-۲۶ اکتوبر ۵۸ء

علمی مقابلوں میں شامل ہونے کے لئے ابھی سے تیاری مکمل کر لی جائے تقریری اور تحریری مقابلوں کے عنوانات کا اعلان ہو چکا ہے۔ ان مقابلوں میں شامل ہونے والوں کے نام ۲۰ اکتوبر ۵۸ء تک مرکز میں بھجوا دیں۔ — معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

دعائے مغفرت

مورخہ ۲۲ اگست کو میرے والد ٹھیکیدار فضل الدین صاحب معمار مرحوم کا تابوت بشیر آباد اسٹیٹ سے بذریعہ جناب ایکسپریس ربوہ لایا گیا۔ آپ گذشتہ سال ماہ ستمبر میں بشیر آباد میں اچانک دل کی حرکت بند ہو جانے کے باعث وفات پا گئے تھے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بروز اتوار بعد نماز عصر حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں ربوہ کے کثیر احباب نے شرکت فرمائی۔ بعد ازاں حضرت میاں صاحب نے تابوت کو کندھا دیا اور ربوہ کے کثیر دوستوں کی موجودگی میں انہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔ آپ جماعت کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ اپنے پیچھے پانچ لڑکے اور تین لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے ان کے درجات کی بلندی و مغفرت کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

محمد عنایت اللہ
پسر ٹھیکیدار فضل الدین صاحب مرحوم